إن من الشعر لحكمة وإن من البيان لسحرا

ترجمہ منظومہ

اشعار ملتقطہ و منتخبہ عربیہ المسماۃ بہ

ہدیۂ عمادیہ

از انتخاب جامع فیض شمامہ جناب مولانا مولوی سید عبد الغنی صاحب وارثی

فرسٹ اسسٹنٹ اکونٹنٹ جنرل سرکار عالی

شمسی پریس واقع حیدرآباد دکن میں حلیۂ طبع سے آراستہ ہوا

إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

ترجمہ منظومہ

اشعار ملتقطہ و منتخبہ عربیہ المسماۃ بہ

عمادیہ
ہدیہ

از انتخاب جامع فیض شمامہ جناب مولانا مولوی سید عبد الغنی صاحب وارثی

فرسٹ اسسٹنٹ اکونٹنٹ جنرل سرکار عالی

شمسی پریس واقع حیدرآباد دکن میں حلیۂ طبع سے آراستہ ہوا

نذرِ محقّر

اس اوّل الخلیقہ بل لاشئ فی الحقیقہ کے دل میں جو عظمت

وعقیدت عالی جناب معلّے القاب نوّاب سیّدان

وسیّدِ نوّابان مولٰنا المولوی سیّد حسین البلگرامی

المخاطب بہ نواب علی یار خان بہادر مؤتمن جنگ

عماد الدّولہ عماد الملک سی۔ایس۔آئی مشیر المہام

سرکار عالی دام اقبالہ کی اون کے جامع فضائل وفواضل

اور منبع اخلاق طبعیّہ واکتسابیّہ ومربّی علوم وفنون مشرقیہ ومغربیّہ

ہونے کی وجہ سے ہے اوس کے اقتضاء

سے اس مجموعہ کو اون کے اسم گرامی سے معنون

اور هدیهٔ عمادیه کے نام سے موسوم

کرتا ہے :- سه

ریزہ چند یست تحفۂ درویش

گر قبول آیدش زہے مقسوم

ملتمس سگِ دنیاے دنی

یکم مارچ ۱۴ سنه ۱۹ع

عبد الغنی وارثی بہاری

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ خالق العرب والعجم۔ والصلوۃ علیٰ عرب العرباء سید ولد آدم۔ وعلی الہ واصحابہ عیون العلم والحکم۔

اما بعد۔ اس ہیچمیرز ہیچمدان نے ایک زمانہ مین عربی کی مختلف کتب ادبیہ سے اخلاق و مواعظ کے کچھ اشعار منتخب کر کے بطور تفنن طبع اون کا ترجمہ اردو نظم مین کیا تھا۔

علاوہ برین ایک مربیِّ علوم و فنون طاب اللہ ثراہٗ کی
فرمایش سے عربی کتاب اَلْف لَیلہ کا ترجمہ زبانِ
اردو مین اس التزام کے ساتھ شروع کیا تھا کہ اوس
کی کسی چھوٹی یا بڑی نظم کا ترجمہ چھٹنے نہ پائے. لیکن
انقلابِ زمانہ سی وہ فرمایش پانچ چھ جزؤن سی آگے نہ بڑھی۔
یہ دونون قسمون کے منظوم ترجمے مدت مدید سی طاق نسیان پر
پڑے ہوئے تھے۔ اور اگر بعض اعزّہ واحباب سخت اصرار نہ
فرماتے اور اونکی شائع کرنے کی مجھے ہمت وجرأت نہ دلاتے

تو وہ زاویۂ خمول مین پڑے پڑے طعمۂ دیدان ہو جاتے۔ لہذا اب قسم اوّل کے کل اور قسمِ ثانی کے ایسے اشعار جو اخلاق و نصائح کے مضامین پر متضمن ہین اعزہ و احباب و قدر دانانِ ادب کی خدمت مین اس التجا کے ساتھ پیش کئے جاتے ہین :-

سعدی

چو بینی پسند آیدت از ہزار
بمردی که دست از تعنّت بدار

بسم الله الرحمن الرحیم

وما بانتين الفضل وحاز

وإن علّ وأواحد الكثير

ولہ

لَعَلَّ عَتْبَكَ مَحْمُودٌ عَوَاقِبُهُ

وَرُبَّمَا صَحَّتِ الأَجْسَادُ بِالعِلَلِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دوست کے ہیں ہزار اطوار ہیں

نوعیت بیماری ہوتی ہے ایک ہی دو تین

(بیت)

سرزنش ثابت ہو نافع کیا خبر انجام کی

سقم بھی ہوتا ہے علت صحت اجسام کی

وَكَمْ مِّنْ بَنِي الدُّنْيَا سَلَامًا
فَإِنْ تَرَهُ فَابْغِهْ سَالِمًا

وَمَنْ لَّا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهِ بِسِلَاحِهِ
يُهَدَّمْ وَمَنْ لَّا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ

كُونُوا جَمِيعًا يَا بُنَيَّ إِذَا اعْتَرَى
خَطْبٌ وَلَا تَتَفَرَّقُوا آحَادَا

زمانہ میں نہیں دیکھا کبھی سلامت رو
[illegible] سے رہنا
بجز برادری حفاظت میں کوئی چارہ نہیں
[illegible]

مہم گر کوئی پیش آئے میرجان
(قطعہ) تو مل جاؤ آپس میں رکھو نہ پھوٹ

تابى الرماح اذا اجتمعن تكسرا
واذا افترقن تكسرت افرادا
وتشتت الاعداء في آرائهم
فان الظلم من كل قبيح
واقبح ما يكون من النبيه

ولم أر في عيوب الناس شيئاً

كنقص القادرين على التمام

فيهجي الضحى ورأيت في الأمور إلى

ساوى ما لا يليق بالأدب

وعاجز الرأي مضياع لفرصته

حتى إذا فات أمرٌ عاتب القدرا

پا ایک طعن کرو مین عیب نہیں دنیا مین
ہے یہ نقص ایمان کا جو اسکو بتا سکتے نہین
ضرورت سے انسان لاچار ہے
وہ کرتا ہے جو نا سزاوار ہے
بعقل جانے دیتے ہین فرشتگو ہات سے
تقدیر پر لگاتے ہین الزام گھات سے

قطعہ

اذا رمت ان تصفی لنفسك صاحبا
فمن قبل ان تصفی له الود اغضب

فان كان فی وقت التغاضب راضیا
والا فقد جربته فتجنب

لا تمدحن امرءا حتی تجربه
ولا تذمنه من غیر تجریب

من يفعل الخير لا يعدم جوازيه
لا يذهب العرف بين الله والناس

قطعه

ما في زمانك من ترجو مودته
ولا صديق اذا جار الزمان وفى
فعش فريدا ولا تركن الى احد
انی نصحتك فيما قد جرى وكفى

جب یاد و جا ہے نیکی پہ امکان ہی نہیں
خالق بھی یہ اجر دیتا ہے انسان ہی نہیں

قطعہ

کہاں زمانے میں ملتا ہے کوئی ایسا دوست
بجا کرے جو زمانہ تو وہ دکھائے وفا

ہماری بات جو مانو تو ہی یہ شوق کی ایک
کسی سے دل نہ لگاؤ بسر کرو تنہا

مثل الرزق الذی تطلبہ

مثل الظل الذی یمشی معک

انت لا تدرکہ متبعا

و اذا ولیت عنہ تبعک

اذا لم یکن لی منک عز و لا غنی

و لا عند ما یغشا النزل الدهر موئل

فكل التفاتات اليك تكرم
وكل سلام ام عليك تفضل

لاتسرع في الامر حتى تستعد له
سعي بلا عدة قوس بلا وتر

الم تر ان العقل زين لاهله
ولكن تمام العقل طول التجارب

بہشت کردہ چمن کو دوران سے پہلے
بفضل و کرم سے چمن کو دوران سے بہتر
احسان سے تیرے سب ہی یکساں
سامان تغیر کی سب سے یکساں
کہ تیری ہی ہر کام میں یکساں

خرد باعث زیب انسان ہے
خرد کی مگر، تجربہ، جان ہے

ومن لم یزح عن ذی قرابه الشوق قبل ان

یطالبه فلم یعتب اذا شاک رجلیه

اذا کان هذا بالاقارب فعلکم

فماذا الذی ابقیتم للاباعد

ولہ

قطعه

عجبت من شیخی ومن زهده

وذکره النار واهوالها

يكيد ان يتيح و فضحه

ويبدي والفضحة يران نالها

وقطعه بتيقظا عقله

وقد قيل قول الشر يا ليتكم

ويبدي بحجا ياه وما كان

فهذا كلامي مظهر ما اكنه

واكثر هذا الخلق عن عيبهم عموا

إذا قال أصغى للمقال وإنني
لأعلم منه بالمقال وأفهم

لا بقي وداد الناس لي الا اضيعه
ومن لا يداري الناس يرمي ويرغم

رنج سے بیکسی کو ہیں ان سے کہو وہ بھی آشنا نہیں

دوست کب تمہارا ایسا جو ہوا جیکل بخیر

دوستوں کی دوستی میں غالب کبھی ایسا جیسا ان

سننے والا کوئی جو جانا ہیں ہوں ہیں جان یہ

رائیگان جانے نہین دیتا کسی کی دوستی

ورنہ سب ناشکر ٹھہرائین کرین مجھسے حذر

وفی کل ذرات التقوی الاکبر شعائر

واباء من یتقی اللہ بیانی

وانقص فی عقل واسبابا نعمہ

وانی وانی بالکمال مسلم

ولی همة تسمو الی الاوج قدرها

ولکن خمول المرء للدین اسلم

ہمت عالی ہے اپنی قابل عز و عروج
جو سلامت چاہی ایمان گوشئہ اسکا ہو مقر

وَوَجْهُ اعْتِقَادِي مِثْلُ عِرْضِي اَبْيَضُ

وَدِينِي مَتِينٌ وَاعْتِقَادِي مُقَوَّمُ

وَلَا بَيْنِي مُعْوَجٌّ وَحَرْفِي

وَحَسْبِي مِنْ دُنْيَايَ

يُبَلِّغُنِي اَثْنَاءَ اَمْرٍ وَقَدْ تَعَلَّمُوا

فَهٰذِي عَزِيزَاتُ اللَّذِي وَاِنَّنِي

لَاَدْعُوا اِلٰى هٰذَا الْخِصَالِ وَاَعْزِمُ

أشرقت في الدجى فلاح النهار
وأنارت من فوقها الأشجار

من سنا الشموس يشرق ليل
يتجلى وتبدو وتنجلي الأقمار

تسجد الكائنات بين يديها
حين تبدو وتهتك الأستار

جو باریکی میں نور اونکا نظر آیا تو وہ نکلا

تجلی سے بنا جسم وہ صبح دونیت تھیکے

سوان جو ہو گیا روشن

ہوا جلوہ نما جسم وہ

ہوا مشتسکی مانند بالکل چاند کا سمٹ

گری مخلوق سجدہ میں اٹھایا جب نقاب اُس نے

ہو در پردہ وہ چہرہ قدرتِ اللہ کا جلوا

مثل ما یفنی السرور
هکذا تفنی الهموم

ہے جسطرح فانی یہان کی خوشی
غم و رنج کو بھی نہین ہے قرار

الدَّهرُ يومانِ ذا أمنٌ وذا خطرٌ

والعيشُ شطرانِ ذا صفوٌ وذا كدرٌ

قل للذي بصروفِ الدَّهرِ عيَّرنا

هل عاندَ الدَّهرُ إلّا من له خطرٌ

أما ترى الرِّيحَ إن هبَّت عواصفُها

فليس تعصفُ إلّا ما هو الشَّجرُ

دیکھی ہین دنیا مین آتے آندھیان
گرتے ہین ان مین درخت شاندار

وما ترى البحر تعلو فوقه جيف
وتستقر بأقصى قعره الدرر

فإن تكن عبثت أيدي الزمان بنا
ونالنا من تمادي بؤسه الضرر

فَفِى السَّمَاءِ نُجُومٌ لَا عِدَادَ لَهَا
وَلَيْسَ يُكْسَفُ إِلَّا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

[illegible]

صرف گہناتے ہین سورج اور چاند

گو ستارے ہین فلک پر بے شمار

وکم على الارض من خضر و یابسة
وليس يرجم الا ما له ثمر

احسنت ظنك بالايام اذ حسنت
ولم تخف سوء ما ياتي به القدر

وَاِذَا بُلِيتَ بِعُسرةٍ فَالبَس لَهَا
صَبرَ الكَرِيمِ فَاِنَّ ذَاكَ اَحزَمُ

ہیں ہزاروں گرچہ دنیا میں دوست

لے کام صبر و شکر سے عسرت جو تجھ پہ آئے
شیوہ یہی ہے عاقل و مرد کریم کا

لا تشکون الی العباد فانما
تشکو الرحیم الی الذی لا یرحم
خرجت اطلب رزقی
وجدت رزقی فی

بندوں سے اپنے حال کا شکوہ کیجیے
یہ ہم سے کیسے ظلم اب سہیے
زمانے نے مجھے ستایا اس قدر
خدا سے بھی شرم آتی نہیں

مجھے گھر سے لائی تلاشِ معاش
مگر وہ تو ملتی نہیں اب کہیں

لا تشكون الى العباد فانما
تشكو الرحيم الى الذي لا يرحم
خرجت اطلب رزقي
وجدت رزقي

مجھے گھر سے لائی تلاشِ معاش
مگر وہ تو ملتی نہیں اب کہیں

كم جاهل في الثريا
وعالم في الثرى
هو الشرع لا حيلة لديك ولا ربط
ولا الادب يعطيك رزقا ولا العلم
ولا الحظ والأرزاق الا مقسم
فأرض بها خصب وأرض بها قحط

جو سچ پوچھو مدار اِس کا فقط تقدیر ہی پر ہے
کہین افراط غلّون کی کہین ہی قحط کا شکوا

يحطم صرف الدهر كل مهذب

ويرفع من لا يستحق مراتبا

ويا موت من كان الصعود ذميمه

اذا انحطت الالباب وارتقى النقص البا

فلا عجبا ان كنت عاينت فاضلا

فقيرا و ذا نقص بدولته يسطو

گزرا ہے زمانہ ایسا بھی کہ تہذیب والون کا
ہوا ہی آدمی کو تو فقط وحشت کا بیڑا
اوٹھاتا ہی آدمی کو بلند طبع انسان ہی
اوٹھانے اوسی کی بات ہے انسان کا کام

اگر محتاج ہین کامل وگر زردار ہین ناقص
ہوا کرتا ہے یہ اکثر کرین اس پر تعجب کیا

يا خائضاً في ظلام الليل والحلك
أقصر عناك فليس الرزق بالحرك
أما ترى البحر والصياد منتصبا
لرزقه ونجوم الليل محتبكه

فإن خاصمني وسطعني والمعني بالكلمة

أحسنت وكل على الشبكة

وعليه مسّه ومن أتى بالبيت

حتى كادت أبات مسّه الذي أحلّه

بالحق صدق والشوق بشوق الدعي

اِیتا عدمنہم من قد بات لیلتہ

سالم من البرد فی خیر من البرکہ

سبحان ربی یعطی ذا و یحرم ذا

هذا یصید و هذا یاکل السمکه

سمت الفضائل اذ دعیت لها ابا

و اذا دعی یوما سواک لها ابی

یا صاحب الوجه الذی انواره

تمحو من الخطب الجسیم غیاهبا

ترے روئی تابان کے انوار سے
مہون کے چہرہ سی اُڑتا ہی زنگ

مازال وجهك مشرقا متهللا
اذ لم يزل وجه الزمان مغضبا
أوليتني من فضلك المنن التي
هملت بنا فعل السحاب مع الربا
ورميت مالك بالندا في مهلك
حتى بلغت من المعالي ما ربا

لٹائے خزانے جو یوں سب بے دریغ
ملا ایسا رتبہ کہ عالم ہے دنگ

يا خائفا من دهره كن آمنا
سلم امورك للذي ملك الثرى
ان المقدر كائن من باستيلى
يأتيك الامان من الذي ما قلته

كُنْ عَنْ هُمُومِكَ مُعْرِضًا
وَكِلِ الْأُمُورَ عَلَى الْقَضَا

وأبشر بخيرٍ عاجلٍ
تنسى به ما قد مضى
فلربّ أمرٍ متعبٍ
لك في عواقبه رضى
الله يفعل ما يشا
فلا تكن متعرضا

حال کی نسبتوں پہ ہوتیاں وان

نمہ ماضی کراوس تے قربان

بعض آئینہ جو بنج دیتیاں ہیں

وہی آخر ہیں سے بنج دیتیاں ہیں

وہی ہوتا ہے جو خدا چاہے

کس کا منہ ہے کہ اعتراض کرے

سلم امورك للطيف العالم
وارح فؤادك عن جميع العالم
واعلم بان الامر ليس كما تشا
بل ما يشاء الله احكم حاكم
طب وانشرح وانس الهموم جميعها
ان الهموم تزيل لب الحازم

خوشدل و خوشوقت ہو دل سی بھلا رنج و الم
رنج و غم سے عاقلون کی عقل ہو جاتی ہی کم

لا ينفع التأنيب عبدك عاجزا
فاتركه تسليم فنعم ما امر

نصحت فلم أفلح وخانوا فأفلحوا
وأورثني نصحي الى دار هوان

فإن عشت لم أنصح وإن مت فالعنوا
ذوي النصح من بعدي بكل لسان

حکموا واستطالوا فی احکامهم

وعن قلیل کأن الحکم لم یکن

لو انصفوا انصفوا لکن بغوا فبغی

علیهم الدهر بالاحزان والمحن

وَاَصبحوا ولسانُ الحالِ ینشدُهُم

هٰذا بذاک ولا عتبٌ علی الزّمن

ہاتھ آئی جو حکومت تو ستم ڈھانے لگے

تھوڑی سی مصیبت میں ہوئے ایسے پریشان

عمل ایسے کئے تو بُرے دن بھی آنے لگے

بہکا کے شیطان نے تم کو کیا نادان

جب پھنسے آ کے مصیبت میں تو ماں نے کہا

تیرے اعمال ہیں یہ مجھ پہ نہ رکھ تو بہتان

سلّم الأمر إلى ربّ البشر
واترك الهمّ ودع عنك الفكر

موافقت پہ زمانے کی ناز ہے بجا

اٹھانا اور گرانا تو اوس کا ہے نتیجہ

گر نہ ہوتا ہے اٹھنا تو نہیں ہے تو

بجتی ہیں باتیں بڑی ہے یہ باتیں بڑی دنیا

سونپ کامون کو خدائے پاک پر

فکر و غم رنج و الم کو دور کر

لا تقل فيما جرى كيف جرى
كل شيء بقضاء وقدر
جاروا علينا واعتدوا وتجبروا
فلعلني الفردوس أن نتعوضا

جب ہوا اوس سی نپٹ بیکس جیون جی پر

اوس کی مرضی ہی پی تھا ہر ایک اوقات

اری حکم پی یہ سی ہین صبر کرتی ہین

خدا کی بیہی رائی ہی یہی بن کئی جینا ہی

عدو کے ظلم سی دوزخ مین ہون پڑا جلتا

مری بہشت ہی گر اوس سی تو ہی لے بدلا

فلا ضقت بالامر الذي جئت نادم
وسليتني بالعطف والمنطق
ممن ان تجهل ذاك ولا تعدمه
ومن اودع السر فان ضيعه

فصدرك بالسر ان لم يسع
فكيف يسع صدر مستودعه

جو تیرے ہی دل میں نہ وہ رہ سکا
تو کیونکر چھپائیگا دل غیر کا

من اطلع الناس على سرّهم
ما يكتم السرّ الّا كل ذي ثقة
والسرّ عند خيار الناس مكتوم
السرّ عندي في بيتٍ له غلق
ضاعت مفاتيحه والباب مختوم

ما احسن العفو من القادر
لا سیما من غیر ذی ناصر

بحرمة الود الذی بیننا
لا تفسد الاول بالآخر

مشیناها خطاً کتبت علینا
ومن کتبت علیه خطاً مشاها

صاحب قدرت کی سرکار و سرکش

بعد ازاں ادراک بیدون ہی نقش

واسطے اُسی کے احسان کا سبب

ایسی سرکار تیغ سے صاف تیغ

قسمت میں جو لکھی تھی وہی چال چلے ہم

تم چلکے ذرا دیکھ لو کچھ بیش نہ ہے کم

ومن كانت منيته بأرض
فليس يموت في أرض سواها

حسبتكم درعاً حصيناً لتمنعوا
سهام العدا عني فكنتم نصالها

وكنت أرتجيكم عند كل ملمة
إذا أعورت أيدي اليمين شمالها

آئی ہی وہ دن جسکی جہان ہستیاں کمی ہے

اور ہمی کو تنہا چھوڑ سبھی ایستنی ہوئی ہے

میں سمجھا تھا کہ آؤ گے اسکے میرے پیارے

تمہیں اب جان لیے ایسے میری ہی پیارے

توقع تھی کہ دو گے ساتھ میرا ہر مصیبت مین

پڑے پتھر جو مجھ پر تم نکل بھاگے شتر ہو کر

دعوا وقصد العلا عنی بمعزل
وخلوا العلا یرموا علی نبالها

اذا انتم لم تحرسونی من العدا
فلستم بستم لا علی ولا لها

وَاِخْوَانٍ حَسِبْتُهُمْ دُرُوْعًا
فَکَانُوْهَا وَلٰکِنْ لِلْاَعَادِیْ

وحلّيتهم سيفاً كأنّما صائبات

فكأنّ نعوها وأكنّ في نقع واديه

ونفسك فز بها إن خفت ضيماً

وخلّ الدار تنعى من بناها

فَإِنَّكَ وَاجِدٌ أَرضاً بِأَرضٍ

وَنَفسُكَ لَم تَجِدْ نَفساً سِوَاهَا

گھر کے بدلے گھر تو مل رہتے ہیں لیکن جان لو
جان کے بدلے تو جان ملتی نہیں ہے میری جان

عجبتُ لمن تعيش بدارِ ذُلٍّ
وأرضُ الله واسعةٌ فلاها

ولا تبعث رسولك في مهمٍ
فما للنفس ناصحةٌ سواها

وَمَا غَلَظَتْ رِقَابُ الأُسْدِ حَتَّى
بِأَنْفُسِهَا تَوَلَّتْ مِنْ عَنَاهَا

مَدِینَةٌ تَمَا بِہَا السَّالِکِیہَا
مَرُوعٌ وَالْأَمَانُ صَاحِبُہَا
کَأَنَّہَا جَنَّةٌ مِنْ حُسْنِ رَوْنَقِہِ
لِأَہْلِہَا قَدْ بَدَتْ عَجَائِبُہَا

إِنَّ شَيْئًا هَلَاكُ نَفْسِكَ فِيهِ
يَنْبَغِي أَنْ تَصُونَ نَفْسَكَ عَنْهُ

جانِ من خطرہ ہو جس مین جان کا
اوس سے بچنا فرض ہے انسان کا

یا طالباً للفراق من معشر
بحیلة سالباً عن عاشق
اصبر فطبع الزمان غادر
وآخر الصحبة الفراق

یترجم طرفی عن لسانی فتعلموا
ویبدی الهوی ما فی ضمیری اکتم

کبھی چھپتا نہیں رازِ محبت
زبان کے بدلے کرتی ہے بیان آنکھ

ولما التقينا والدموع سواجم
حوائجنا نقضي الحوائج بيننا
ونحن سكوت والهوى يتكلم

مالا وہی ہے تیرے سینہ پہ پڑا ہے

ہوا گر لگا نہیں ہے کی زبان آنکھ

دامان سمیٹ ہیں پھیلائے آنکھ

بیان سے تری آواز کا حال بیان آنکھ

پیامی عاشق و معشوق کی ہے

سناجاتی ہے چپکے داستان آنکھ

وهب الجناة فلم تزل اهل العلى

يهبون للجانين مما يجنونه

فلقد عفوت على الذنوب باسرها

فاخو من الصفح الجميل فنونه

فمن ابتغى عفو الذى هو فوقه

فليعف عن ذنب الذى هو دونه

بخشیں گے بخشیں گے اے حضور

بخشش والے بخشیں [illegible] قصور

ہیں [illegible] سے تا بہ پیر و جوان

ایسے ہی ہوں ان سے سب عفو [illegible]

رحم کا طالب ہو جو ما فوق سے

بخشدے سارے گنہ ماتحت کے

له قلم عم الأقاليم نفعه
وعم جميع العالمين منافع

فیض پہونچاتا ہی ہر اقلیم کو اوس کا قلم
نفع بخشِ خلق ہے جو کچھ کیا اوس نے رقم

وما من كاتب إلا سيفنى
ويبقي الدهر ما كتبت يداه
فلا تكتب بكفك غير شيء
يسرك في القيامة أن تراه

وَلَمَّا نُبِّئْنَا بِالْعِرَاقِ وَحُكْمِهِ

فِيْنَا بَانَتْ حَوَادِثُ الْأَيَّامِ

عَلِمْنَا بِالْأَتْقَاءِ الْحِجَابِيِّ يَشْتَكِي

الثَّمَرُ الْعِرَاقِيُّ بِالْبَسِّ آرْوَقَادُهُمْ

إِنَّ الْخِلَافَةَ لَا تَدُوْمُ لِوَاحِدٍ

إِنْ كُنْتَ تُنْكِرُ ذَا فَأَيْنَ الْأَوَّلُ

باغِ دولت نہیں رہتا کبھی ایک کے پاس
ہو گئے نذرِ خزاں اگلے سلاطینِ زمن

اغرس من الفعل الجميل غرائسا
فإذا عزلت فإنها لا تعزل

إذا فهمت وإنه العز والنعم
فاجعل مثالك ذا من جود ومن شيم

واكتب بخير إذا ما كنت مقتدرا
فقد نسبت بهذا النسب والقلم

بھلائی کے سوا کچھ بھی نہ لکھے
کہ اصلی نیکنامی ہے قلم کی

شطر بج

جیشان یقتتلان طول نهارهم

وثباتهم فی کل وقت تارة

حتی اذا اجن الظلام علیهم

ناما جمیعا فی فراش واحد

تحیرت والرحمن لا شك فی امری

وحاطت بی الاحزان من حیث لا ادری

شطرنج

دو فوجین ہین سرآراستہ ہین باہم برابر زبان
ہر اک فوج سرکشی ہین آپس کے خلاف مین

دن بھر تو ایک سے دوسرے کو ہے ایک بات
جب رات آئی دونون اکھٹی ہین ایک غلاف مین

مجھی حیرت ہی خود واللہ اپنی سرگزشتون پر
بلائین اوس طرف سے آئین جس جانب نہ تھا کھٹکا

ساصبر حتی یعجب الصبر من صبری

واصبر حتی یقضی الله من امری

ساصبر مغلوبا ولم اتوجع

کما یصبر الظمآن فی البوادی

سَاَصْبِرُ حَتّٰی یَعْلَمَ الصَّبْرُ اَنَّنِی

صَبَرْتُ عَلٰی شَیْءٍ اَمَرَّ مِنَ الصَّبِرِ

ولا شیٔ مثل الصبر مُرٌّ و صبرہٗ

امرُّ من الامرین ان طال صبرہٗ

امرُّ من سرّ ان سرّ یدا

سرّ و سرّی ترجمان سرّ ولی

اذا کان سرّ السرّ سرّی ولایۃ

وَلَوْ اَنَّ مَا بِی بِالْجِبَالِ لَهُدِّمَتْ

وَبِالنَّارِ اَطْفَاهَا وَبِالرِّيْحِ لَمْ تَسِرِ

ومن قال ان الهوی فيه حلاوة

فلا بد من يوم أمر من الصبر

فاعش الهوی أی عيش

والهوی ذو قوة وبطش

قد كنت أمشی ولست أعمی

واليوم أعمی ولست أمشی

وكم لله من لطف خفي
يدق خفاه عن فهم الذكي
وكم أمر تساء به صباحا
وتأتيك المسرة بالعشي
وكم يسر أتى من بعد عسر
ففرج كربة القلب الشجي

أرى آثارهم فأذوب شوقاً
وأسكب في مواطنهم دموعي
وأسأل من قضى بالبعد عنهم
يمنّ عليّ يوماً بالرجوع
عسى ولعل الدهر يلوي عنانه
ويأتي بخيرٍ والزمان غيور

ویسعف مالی و یقضی حوائجی

ویحدث من بعد الامور امور

لئن ضمنا بعد التنائی تقرب

تبسم وجه الدهر بعد قطوبه

وان کحلت عینای منکم بنظرة

غفرت لدهر سالفات ذنوبه

دکھا دے اگر اک نظر پھر تجھے
نہ کلفت ہی اوس سے نہ رنج و ملال

تفاحة جمعت لونين خلقتها
خد الحبيب ولون الهائم الوجل

سیب کی رنگت میں کیونکر عقلِ عاقل ہو نہ دنگ
عاشق و معشوق دونوں سے اُڑائے اس نے رنگ

حاز السفرجل لذات الورى فغدا
على الفواكه بالتفضيل مشتهرا
كالراح طعما ونشر المسك رائحة
والتبر لونا وشكل البدر تدويرا
رصد المنجم ليلة فبدا له
قد المليح يميس في برديه

وَأَمَدَّهُ زُحَلٌ سَوَادَ ذَوَائِبِهِ

وَالْمُشْتَرِي هَادَى الْجَمَالَ مِنْ خَدَّيْهِ

وَعَلَتْ مِنَ الْمِرِّيخِ حُمْرَةُ خَدِّهِ

وَالْقَوْسُ يَرْمِي النَّبْلَ مِنْ جَفْنَيْهِ

وَعُطَارِدٌ أَعْطَاهُ فَرْطَ ذَكَائِهِ

وَأَبَى السُّهَا نَظَرَ الْوُشَاةِ إِلَيْهِ

تھی ذکاوت کی فراوانی عطارد سے ملی

طعن کرنیوالون پر تھے پھینکتے پتھر سُہا

تمت

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔